

Vol. III
No. 16



Wednesday
10th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	1085 1087
Unstarred Questions and Answers	1090 1104
Business of the House	1105
Legislative Business	
Consideration of the Reports of the Committee of Privileges (The Reports were adopted)	1106 1109 1100 1124

Price. Eight Annas.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 10th December, 1952

The Assembly met at Half past two of the Clock

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr. Deputy Speaker: Let us take up questions.

Censoring of Letters

*380 (496) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* (Kannuragudam)
Will the hon. Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that all letters belonging to the members of Krishna Sahitya Communist Party and P. D. I. are being censored by the Criminal Investigation Department in Pondicherry and Surinagar?

حاجہ مسٹر (مریدی رام کس راؤ) : اس سوال کا جواب دینا مجھے عائد ہے
میں نے حال میں اس بارے میں جواب نہیں دیا تھا

مریدی سی ایچ ویسٹ رام راؤ : صاحب عا نے حال میں کوئی جواب دیا ہے
میں نے اس بارے میں جواب نہیں دیا تھا

مریدی رام کس راؤ : سوال کا جواب دینا مجھے عائد ہے
میں نے اس بارے میں جواب نہیں دیا تھا

مریدی ایس بی (عادل آباد) : اس بارے میں میرے پاس کوئی معلومات نہیں ہیں
میں نے اس بارے میں جواب نہیں دیا تھا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : انک سوچ لہذا دیکھا جائے کہ وہ جواب دینا مجھے عائد ہے
میں نے اس بارے میں جواب نہیں دیا تھا

مریدی ایس بی (عادل آباد) : اس بارے میں میرے پاس کوئی معلومات نہیں ہیں
میں نے اس بارے میں جواب نہیں دیا تھا

سری رام کس راؤ باب ۴ ہے کہ کرمیل انٹلجنس ڈائریکٹ (Criminal Intelligence Department) کے لئے حساب ہوئے ہیں جس کے لئے (Intercept) برص (India) میں لڑائی جاری ہوئی ہے حساب صرف یہی ہے کہ نوں حکم کی تعمیل میں لبریں برص کیے جائے ہیں اس طرح کے خسارات حکومت کے لازمی اخراجات میں سے ہوتے ہیں جن میں حکومت اجمال کرتی ہے

سری بی این وینکٹ رام راؤ میں رقم ۴ ۵ ملایا جا رہا ہے کہ اس اخراجات میں ۱ ملایا ہوتا ہے یا نہیں؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: وہ بے لگاتار ہیں جو ملایا جا رہا ہے کہ ان میں سے اس کے درمیان (Reasons) کی وجہ سے ملے ہیں

Boundary Dispute

*881 (466) *Shri M. Buchiah* (Sirpur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) At what stage the boundary dispute at Kurtha in Sirpur taluq of Adilabad district between the State Government and Madhya Pradesh Government is?

(b) What is the total expenditure incurred so far in connection with this dispute

سری رام کس راؤ (اے) حیدرآباد گورنمنٹ اور مدھیہ پردیس گورنمنٹ کے مابین کٹھا کے سرحدی نزاع کے بارے میں ایک ایگریمنٹ (Agreement) ہو چکا ہے۔ یہ کئے لحاظ سے عمل نہا جائے والا ہے

(بی) اس بارے میں کوئی خرچات نہیں ہوئے

سری کے ایب رٹلی (بالکل) کا برسل ۴ ۵ مسٹر ایگریمنٹ کے تحت کی سرحد کو یکسر

سری رام کس راؤ: سرحد میں بھی کسی کو شک ہے کہ اس ایگریمنٹ کے دو میں ان میں حیدرآباد اور مدھیہ پردیس کے مابین جو سرحدی حربہ کیا ہے اسکا تعین ۴ ہوا ہے کہ سنہ ۱۹۲۰ء ۱۹۲۷ء کے سروے میں اس کے تحت مدھیہ پردیس کے حوزہ کے (Jurisdiction) میں ہے اسوجہ سے وہ اسی کے حق میں جائیگا۔ دوسری خبر ۴ ہے کہ رائے وی اور تھوڑے پلے جو سروے مقرر کے مواضع میں وہاں کے لوگ نکل واپسی کے لوگوں کے ساتھ قریب قریبوں کے بارے میں سرحد کے طور پر انھوں نے (Enjoy) کرتے ہیں جو پورے لائن کے اطراف ہے مدھیہ پردیس گورنمنٹ نے ۴ ہی منظور کیا ہے کہ ان کے ریمان کے ریمان (Privileges) اور کسی (Concessions) جاری رکھے جائیں

Starred Question 1017 D 1017

ان کے لئے (1017) (1017)
 ان کے لئے (1017) (1017)
 ان کے لئے (1017) (1017)
 ان کے لئے (1017) (1017)
 ان کے لئے (1017) (1017)

Shri M. Bhalu: What is the nature of the dispute?

Shri B. Ramkrishna: The island is 2 miles long and half mile broad.

Expenditure in Police Action

*882 (478) Shri Ch. Venkat Ram Rao: Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the statement made by the Home Minister of Government of India in the course of an answer to a parliamentary question that the expenditure involved on the Police Action in Hyderabad was borne partly by the Government of India and that the rest was borne by Government of Hyderabad?

(b) Was any part of the expenditure borne by the Government of Hyderabad?

(c) If so how much?

مری بی رام کرسن رائے (بے)

(د) جواب ہے :
 ڈائریکٹوریٹ نے اس میں سے (Payment) کا
 ڈائریکٹوریٹ پر ڈالنا ہے۔ (State Revenue)
 میں سے ڈالنا ہے۔

(ب) اس جواب کا اظہار کرنا مصلحت کا ہے۔

شری سی ایچ ونکٹ رام رائے :
 (Statement)
 کیا یہ حوالہ دینا ہے کہ اس میں سے (Statement)
 کیا یہ حوالہ دینا ہے کہ اس میں سے (Statement)
 کیا یہ حوالہ دینا ہے کہ اس میں سے (Statement)
 کیا یہ حوالہ دینا ہے کہ اس میں سے (Statement)

شری بی رام کس رائے میں ہے ؟ واقعہ ہے کہ مجھ سے پہلے بھی یہ سوال کیا گیا تھا کہ ڈاکٹر اب - ڈاکٹر کے لئے ریم پولیس ایکس کے بارے میں ادا کی ہے۔ ان والے جواب میں میں نے کہا تھا کہ حیدرآباد گورنمنٹ کے لئے ریم ادا میں بی اور پارلیمنٹ میں ڈاکٹر کا وجہ ہے کہ یہ سوال کیا گیا تھا کہ پولیس ایکس کے لئے ڈاکٹر اب - ڈاکٹر کے حصہ میں کیا خرچہ ڈاکٹر اور - ڈاکٹر کے لئے ادا کیا ہوا ہے - جواب میں تھا کہ ہاں - ڈاکٹر کے ادا کیا - واپس دے کر حیدرآباد کے اسٹریٹس پولیس ایکس کے بارے میں ایک مسئلہ بھی ادا میں کیا گیا اس میں ایک میں نے بھی دیکھا کہ پولیس ایکس کے اہلکاروں کے لئے سیرل گورنمنٹ نوٹس ور لائنیں - ڈاکٹر کے اسٹریٹس پولیس ایکس کے لئے ہیں ملا۔

شری بی ایچ ویکٹ رام رائے اس سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ بی بی ای کی یہ خبر جو ۲۹ جولائی کو آئی ہوئی غلط تھی ؟

شری بی رام کس رائے میں ہے اب ڈاکٹر (Opinion) میں ہے
Mr Deputy Speaker It is a matter of opinion

شری محمد عیسیٰ الدس (ممبر کر) جب یہ نوٹس ہے میں دانا گا و پھر کس لئے دنا گا ؟

شری بی رام کس رائے میں ہے اس کے لئے میں دانا گا۔

شری بی رام کس رائے میں ہے کہ گورنمنٹ اب - ڈاکٹر کے لئے سبیل میں دس (Financial Subvention) کے لئے روپوں کا ہو حکومت کے لئے یہاں دس ایکس پر دس ہوا ہے اس لئے آپ کے ڈیمان میں زیادہ - سبیل میں (Justification) میں ہے

شری بی رام کس رائے میں ہے -

شری ایم جی موہر یہ ریم نظام صاحب دے ہوئے کیا اب جانے میں ؟

شری بی رام کس رائے میں ہے کہ میں اس وجہ سے جواب دے کر لے جا رہا ہوں کہ یہ معاملہ اب کے حل میں ہے

شری بی ایچ ویکٹ رام رائے میں کم از کم یہ معلوم کرا جاتا ہوں کہ یہ ریم کہاں سے دیا گیا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس کا جواب دنا چاہتا ہے

Officers in Karimnagar District

*883 (479) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any officers of other states are still working in Karimnagar district?

(b) If so, what is the number of officers department-wise?

(c) When will their repatriation be completed?

(d) Whether any of them have been absorbed in the state services?

(e) If so, for what reasons?

شرعی رام کس راڈ (اے) ہاں

(ی) دو سو ڈاڑ

(ج) چار (د) چار (ای) چار (ای) چار

(ای) چار (ای) چار (ای) چار

(ای) چار (ای) چار (ای) چار (ای) چار

شرعی رام کس راڈ (اے) ہاں

شرعی رام کس راڈ (اے) ہاں

Change of Taluqa Headquarters

*881 (480) *Shri Ch Venkatarao Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to change the taluqa headquarters from Sultanabad to Peddapalli in Kurnool district?

(b) Whether any representations have been received by the Government in this matter?

(c) If so, what action has been taken thereon?

شرعی رام کس راڈ (اے) ہاں

(ی) ہاں

(ی) ہاں (ی) ہاں (ی) ہاں (ی) ہاں

دو ہی ماہ کے ۱۰ لی نو حائے سلطان آباد کے اس وہ مسرہ نما
 جارہا ہے۔ ڈال کی آبادی زیادہ ہے کچے علاقہ کی راد میں کئی عام واقعے
 اور کچھ دروں کی آبادی ہے۔ ڈال (Oil Mills) اور
 راس میں (Rice Mills) ہیں اور وہ اس کے علاقے میں ہیں۔ سلطان آباد
 کی تمام زمینوں کے ساتھ اس کے علاقے میں اور اس کے علاقے میں سلطان آباد
 کی حائے نامی کو حائل دوار نہ اور اس کے علاقے میں ہے

شری اے راج رملی سے لی مرزا۔ سلطان آباد کی ٹری ڈی
 بلکس کا نام ہوگا

شری بی رام کس راؤ: دہان اول ری ری لکس ہیں ہیں دو حویہ
 بلکس میں ۱۰ میں جی کی کمی ہے اور دے میں اسکول ہے اسکول
 و اوں بلک میں میں ۵۰ لے دو ی بلک وہ دے حویہ کا نام کے کام کے لیے
 اس اور ۵۰ مال کی حاسکی

شری جی مری راہلو (بی) ۱۰ کی لی۔ یہی ہے ۱۰ میں رنگا ؟

شری بی رام کس راؤ: وال نام میں مرزا

شری جی مری راہلو حویہ ادھ س (Adjacent) علاقے
 اس لیے میں ہو رہا ہے

شری بی رام کس راؤ: اس لیے میں حویہ

Protected Tenants

*885 (481) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon the
 Chief Minister be pleased to state

(a) The number of protected tenants who were evicted
 in Karimnagar district during the current
 agricultural season?

(b) Whether and if so, in how many cases police inter-
 fered?

شری بی رام کس راؤ: حویہ (اے) کا جواب ہے کہ اس علاقے میں
 (۳۹۳) ویکٹڈ ٹیننٹس (Protected Tenants) کی تفصیل عمل میں آئی
 رکھے علاقہ (۳۹۹) لوگوں کو متصہ واس دلا گیا (بی) کا جواب ہے کہ پولیس
 انٹرفیرنس (Police interference) کی کئی شکایات ہیں۔ اس وصول میں ہیں۔

شری بی ایچ ویکٹڈ رام راؤ: کیا یہ معص ہیں کہ کارلہ گو لی علاقہ۔
 حویہ، کلکٹر۔ اس کی تعلق سلطان آباد میں و ویکٹڈ ٹیننٹس کو یہ علاقوں کے کہیں
 پر بہ عمل دلا گیا ؟

میری نام و ندا (Information)

میری سی راہ راہ
() اون کو حل دا

سری فی دام کن داؤ حوالہ ۵ ۸ ۷

شرعی سی راحہ رام دا جی ۱۵، کی الماع لمے اک
ل آد عات لمے وہاں ۱۵

میری بی دام کس داؤ ہو ۱۷۷ اے اے اے اے اے دو اے وال لے
میں جواب دو b

شرعی علاج و نمک رام را دا دا صحیح ن ہے ڈاکٹر صاحب نے
ہاں ان میں ن حورام اور دروا ن ن ہوئی ہیں اور ان صحیح ہے
دا آر ل - ص ۱۲۸ و ۱۲۹

سرکاری رام کمانڈر آئی آر لی برٹن صاحب نے
ان کو پتہ دیا تھا کہ وہ یہاں آکر ان کو جاننا
چاہئے۔ ان کے پاس ان کو جاننا دیا گیا تھا۔

شرعی سی ایچ و سٹ رام راڈ لہا کے نام سے ہے جس میں حور علیہ السلام اور جن کا مقام لکھا ہے اس کی زبان ہاتھوں کی طرف سے درجواں ہے

شرعی رام کشن راڈ جس سے جواب دیا ہے ی (۱۹۴۳) اس میں ہے
 اسی میں اس کے آئی ہے اور ہے (۱۹۴۴) اس میں دیا ان کا حصہ رسوز
 (Recovery) دیا گیا

شرعی کے اہل رسمہا راڈ (۱۱ و عام) حو صہ دلا اگا وہ آرٹس کے بعد دلا اگا نا لہ دلا اگا

شریکی رام کشن راڈ آرڈر سے جاری ہوئے سے دلا گیا۔

شری کے ہاں برسبھا راڈ لدا صبح بھی نہ درجہ اسی عمر پر ہیں
لیجائی؟

شری بی رام کش راؤ - بالکل عرصہ ہے

شرعی سیریلج وینکٹ رام راؤ جیہا وال نہ ہے کہہ واس کو ان معایلات
سے بدل دے کی کوں ضرورت محسوس ہوی ہے ؟

صہنہ دار نا - برے حکم نے کئی روٹے کا ادھار ہی کمی لے پروٹ ہی
ہی لہا (بروری میں ے حلف میں سوال ہی مرو (ی) وجود ہی ے ؟

شری بی رام کی راؤ I am sorry میرا حال برا جواب
کمل ہوگا ے

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ لہا صحیح ہی کہ موراج صاحب گنہ دار
النگل (Illing) لوور برابر ٹالسے بھی کلکٹر داوے لے لے لے
اوپر دھاوا لہا اور نس - لہا لکن موراج صاحب لے آرسل مسٹر مار اکبار کو
سہا لہے ڈس نو واہس دروا لہا اس ر کلکٹر داوے لے اسعہ نس کا اور حلے گئے۔

شری بی رام کس راؤ جس نس کے ارے میں مسلمہری کو سہی کا حارہا
ہے انکے حلق میں ے بلے ہی لہا ے لہا اس معاملہ میں کلکٹر لے کا رے دی
لہا لکن بالادب صہنہ دار ناظم نا آرسل مسٹر لے کا رے دی ایسی بمصلاں لے
ملی میں لہی جواب دہا میں حارہا لکن انا مروڑ ے کہ کلکٹر کی رے میں
لہا آرسل - بر کی رے میں اصلاح لہا مسٹر کا حکم مسٹر کا حکم ے ایسی
بعلل ہوئی لکن مسر داوے لے روگس (Resignation) نس
ہی لہا - وہ نو ڈپوٹس لہا آے ہوئے بھی

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ - کا صحیح ہی ے کہ ایوں لے سٹرل
گورنمنٹ نک اس کے کئی پروٹ لہا کا اور وہاں ے اوسٹک (Investigation)
ہوئی ؟

شری بی رام کس راؤ سٹرل گورنمنٹ کو نہ کمی لے دمل دے لے لے لکھا
اور نہ وہ دمل دے کئی ے -

شری لکشمی کوٹلا (آمب اناد عام) کا ے صحیح ہی ے کہ داوے صاحب
ہے ے لہا گنا لہا اگر نس معمول ے نو وہ لہا کرلی ورنہ براسکوس
(Prosecution) جاری رکھا ے

شری بی رام کش راؤ صحیح ے - مسر داوے لے ان کا حالان کا لکن
لہا ان آکاری لے محب حوینکہ مسٹر کو ے امار ے کہ وہ حارہی نو اس قسم کے کس
میں چالان کرن نا حارہی نو کمپوٹ (Compound) کرن - مسر داوے
لے لکھا کہ اگر سررسہ اس نو مسد کرے نو حالان کا حارے ورنہ کمپوٹ کا حارے
مسر کی رے میں ے کس چوینکہ کمپوٹنگ کا لہا اس لے دو ہزار روپہ حوینہ عائد
کرے مسر لے کمپوٹنگ کا حکم دہا حوالہ لکن ان کا امارہ لہا -

شری داسی شیکر (عادل اناد) کیا صحیح ہی کہ مسر داوے کو اس حارے
لے لے درحواست پس کرے نہ بھوڑ کا گنا ؟

کے
۲

ی ی

ی
کی ہو
کی

ی م ن

ے

ی سری لے

کائی
سری لے

ک

لے

ی کی سم ل

ی

سری ی م س

لا

ی ی ک

ی ل مو

سری ہو ل لکر

لر

ی لکھل

ی ے ے

ی ی ی

سری ی م ک ن ڈ

ی ی ی ک

ی لے

سری ہو لکر

ط ی

ی لے

ی ل

ی ل

سری ی م کس

ی ل

ی ک

ی ک

ی ل

سری ی ی و کس

ی ل

ی ی ی

ی ل

ی ل

سری ی م کس و

ی ل

ی ی ی

ی ل

ی ل

ی ل

ی ل

ی ل

ی ی ی

ی ل

ی ل

ی ل

ی ل

ی ل

ی ی ی

ی ل

ی ل

ی ل

ی ل

ی ل

ی ی ی

ی ل

ی ل

ی ل

ی ل

ی ل

کے لیے
کی ہے 1 1
نہیں
کے لیے
نہیں

کے لیے روح ملی
کے لیے

مری میم کی و
کے لیے
کے لیے

میری لکھی کوئی
کے لیے

میری ام کی راوی
میری وی دی دیا ہے (اکوڑہ)
کے لیے
میری ام کی راوی
کے لیے

میری یخ و بکٹ ام رڈ
کے لیے
کے لیے

میری رام کی او
کے لیے
کے لیے

میری سی اخ و بکٹ رام راڈ
کے لیے
کے لیے

میری رام کی راوی
کے لیے

کے لیے
کے لیے

सरکاری اور ملازمین (م) کے ناموں کے بارے میں کیا ہے ؟

سرکاری رام کس راول میں لایا ہے

Shri M Buchiah If the Patels and Patwans are Government servants what is the amount of salary that they are being paid per month?

سرکاری رام کس راول میں لایا ہے

Shri M Buchiah It has been agreed that they are Government servants?

Shri B Ramakrishna Rao Yes

سرکاری رام کس راول کے کانوں میں لایا ہے

سرکاری رام کس راول کے کانوں میں لایا ہے اس کا نام لایا ہے

سرکاری رام کس راول میں لایا ہے

سرکاری رام کس راول کے کانوں میں لایا ہے (Bcothia) میں لایا ہے اس کا نام لایا ہے اس کا نام لایا ہے

سرکاری رام کس راول میں لایا ہے اس کا نام لایا ہے (Canvassing) کے ناموں میں لایا ہے

Passports

*898 (618) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The number of passports issued during this year?

(b) The names of countries to which passports were issued?

سرکاری رام کس راول میں لایا ہے اس کا نام لایا ہے (Endorsements) کے ناموں میں لایا ہے

Shri G Hanumanth Rao Part (b) of the question has not been answered

سری رام کی دعاؤں (De Hwa) کے بارے میں

My Deputy Speaker: It has not been disallowed

سری رام کی دعاؤں (De Hwa) کے بارے میں

My Deputy Speaker: It has not been disallowed the hon Minister may withdraw it

سری رام کی دعاؤں (De Hwa) کے بارے میں

سری وی ڈی دھانی (De Hwa) کے بارے میں

سری رام کی دعاؤں (De Hwa) کے بارے میں

سری وی ڈی دھانی (De Hwa) کے بارے میں

سری رام کی دعاؤں (De Hwa) کے بارے میں

سری محمود علی الدس (De Hwa) کے بارے میں

سری رام کی دعاؤں (De Hwa) کے بارے میں

سری محمود علی الدس (De Hwa) کے بارے میں

پرائمری اسکول	12
مدرستہ	1
ہائی اسکول	1
کل	14

(1947)

میری کے لیے رسمہ دار اور
میری کے لیے رسمہ دار

میری کے لیے رسمہ دار

Shri Gola Kamlam (11/11/47) I have my proposal to increase the Primary Middle and High Schools in Nalgonda district.

Shri Phoolan Gaudh: In all the districts there is a proposal to increase the Primary Middle and High Schools.

میری کے لیے رسمہ دار (11/11/47)
میری کے لیے رسمہ دار

میری کے لیے رسمہ دار (11/11/47) میں تمام اسکولوں کے لیے
میری کے لیے رسمہ دار

میری کے لیے رسمہ دار

میری کے لیے رسمہ دار (11/11/47) میں تمام اسکولوں کے لیے
میری کے لیے رسمہ دار

میری کے لیے رسمہ دار

میری کے لیے رسمہ دار (11/11/47) میں تمام اسکولوں کے لیے
میری کے لیے رسمہ دار

میری کے لیے رسمہ دار

Implementation of Higher Scales

*896 (470) *Shri K Venkatesam Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government have implemented the higher scales of pay promised by them to the compounders in the Medical Department during their strike of 1947?

(b) If not for what reasons

ਸੀ ਕੁਲਕਰ ਨਾਥੀ ਸਕੂਲਗਟ ਨੇ ਪਾਸਿਓ (Pi pass) ਪਾਤਾ ਹੋਏ ਰਿਹਾਨੇ ਨਹੀਂ ਹੈ।
ਭਾਗਵਤ ਅੰਗ ਸੇਖਰ ਕਲਸ (Second Grade) ਦੇ ਸ਼ਾਮੀਤ ਹੀ ਏ।

नाममद्विस्मृतं वपाम्बुधर (९१ ता १११)

मॉडिफाईड क्वाड्रस (९१ या १२१)

सुझाव एक अनुरोधिका पत्राची और वा प्रपोजल (Proposal) । १। जिस विज्ञान के क्षेत्र का है। जिस पर और धरम के नाम से प्रवेश मजबूती । १। गय।

क्यालिबर्स (१५—११३ १५—११४—११५)

मदिरस्पुसेट या वह मित्रकी सान्धस
वह सास की होपुली है। (९५—११४ - १३१)

साग मॉडिफ़ायर सह जो विनवी
संश्लेषण वस साग से काम ह । (१५—११६—११७)

Admission Committees to Hospitals

*896 (482) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(c) Whether any non official Advisory Committees have been attached to Hospitals at District Headquarters

(b) If so, who are the Members of the Karimnagar Committee?

(c) What are the functions of the Committee?

श्री कुलचर गांधी सभा के शिष्य सभी एक कोबो नाग प्राक्सिमम अकम्पायजरी कमिटी
होस्टलके मकरद गली भी दबी है। विचक्षित वृद्धे छात्रावास देहा गली होले।

شری سی اے ایم ویٹک رام راؤ کا احاطہ مک مک کا حاشہ ۱

श्री कृष्णचर पात्री जिस बारे में बहका से भवार भागा गया है। भावा बहका से भवार भाया है और भावा बहका से गही भाया। पीरा पीरा नाम पेरा राणा बहका गही है। जिस किम प्रमाण बहका से मुक्तिमि बवार भावा से बार प्रपोसिल (Proposils) पेरा हिय जायग।

Accommodation in Schools

*897 (488) *Shri Ch Venkatesam Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state.

(c) Whether it is a fact that there is lack of accommodation in 5th and 6th classes in the High School at Jaisal?

(b) Whether any representation has been made by the public and students in this matter?

Aurangabad Jail

*398 (569) *Shri Ch Venkatesh Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the senior doctor of the Aurangabad Jail rarely visits the Jail and never looks into Jail cases?

(b) Whether any representation has been made by prisoners in this regard?

(c) If so, what action has been taken thereon?

श्री कुलकर्णी यात्री यह विस्तृत वक्त है। सिविल मेडिकल आफिसर, बीरगाबाय बेर को बराबर मिलित करते हैं। बीर सिविल के को केसेस होते हैं वर भी देखते हैं। बुल्की ट्रीटमेंट (Treatment) के बड़ा के सिविल सुख है। वहाँ तीन बार डेटिन्ग्स लेते हैं जो बामूनी मर्ब के सिविल को लेबलिस्ट से मिलान करवाना चाहते हैं। बीर मिलका बर्तन मेडिकल आफिसर के साथ होशियारानेव होया है। चूँकि यह मिलका सुवाकिया पूरा नहीं हो रहा है, सिविल सिविल यह बहाना लगाया गया है।

شری سی ایچ۔ ونکٹ رام راؤ : داروں میں چار اسٹاف کے نام آج سامنے ہیں

श्री कुलकर्णी यात्री बेर प्रचारदाय, बेर रामभूति, श्री सिवा रेवरी बीर डी वेकटचारी

شری سی ایچ۔ ونکٹ رام راؤ : ذاتی وسکتا جاری کے سلسلے میں کہیں کہیں کہ ایک دن باغ بھگ ہیں ہے اور ہر بعد اسٹاف معلوم ہوا کہ ایسا نہیں ہے بلکہ انکو "بی۔ ی۔ بی۔"

श्री कुलकर्णी यात्री बीररेवम बेर को वक्त मिलित मिली है। सही बाक्यात में पढ़कर सुनाया है।

"T Venkatachary A very short tempered man who always frets and frowns whenever the medical officers approach him. His weight on admission was 90 lbs and has varied between 90 and 94 since then. His complaint of backsache was investigated and found to be imaginary

About three months back he developed recurrent attacks of cough. His chest was screened and his blood examined for differential count. His sputum was repeatedly examined for T B but the findings were always negative. There was no rise of temperature at any stage. He was given appropriate treatment and his cough subsided. He then started complaining of indefinite headache. We thought it may be due to error of refraction. I got his eyes tested by

Doctor Pulvay, a local oculist. He gave suitable number for his new glasses. But Venkatachary thinks that neither the Civil Surgeon nor the local Oculist are competent to treat his eyes. He wants them to let him be treated by a specialist in Hyderabad. Similarly for a carious tooth to be extracted he wants to be sent to a Dental Surgeon in Hyderabad. He refused to have that tooth extracted here. He is very quarrelsome and persists in an insulting behaviour towards the medical officers who go everyday to treat him. He seldom takes the advice given to him by his medical attendants."

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ : اے ایس جی ڈی اے ڈاکٹر صاحب
ماہر اندوس ہے اور وہاں ایک ایس ڈی اے ڈاکٹر ہے

बी कुलचर चौबी : मस मस मानव ही है (हा पण) का बे ।

Allowance Payable to Compounders

*399 (571) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the allowance of Rs 10 paid to the compounders for attending the leprosy cases in the district hospitals has been stopped?

(b) If so, for what reasons?

बी कुलचर चौबी : छिप्रही बिबलसं अनाअन् (Allowance) वत एम्मे बी
फेलावुवरी को मयलत बीर म पिता जाता ता कह व, जरी () ता मया हे बिबल जरी मिया जाता है ।

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ : لا لہ کر می ڈی جی کے ہاں کیا کافر؟

बी कुलचर चौबी : मीन पता ही () की मयल बी अब मही () ता मया है ।

Services of a Retired Doctor.

*400 (540) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government have borrowed the services of an old Doctor, Mr. Ashanand Panch Ratan, a retired Principal of Bombay Ayurvedic College in the Medical Department?

(b) Whether the Government could not find a suitable mulki person in his stead?

(c) What are the conditions of agreement entered into with him?

श्री कुलचर गोपी कायचरि कावेज के प्रिस्विज बीर बायबी १ हासि। ३ के सुप रिटेंड के पोस्टल को पब्लिक एड्विज कनिश के थिय न एड्विज (Advicise) दिया गया। बुकि कोबी काफिस बायबी गही निज थिस थिय रिवायनसिज ११ (Re oug, a nisation) ११ काय पोस्टपो (Postpone) दिया गया। ११ काय राटर (Suffit) होरहा बा थिस थिय काफिर बाबाय, पकरतन नम् बी बी नम् कायबाबाय रिवायन रिप्रि थिस पोहार बायबैथिक कावेज बायबी को बायबी बीर पर (६) गहि के थिय दिया गया। बीर थिसनम् न वेड साक की टीसी बगर बकरतन वनही काय तो बी बायबी। (१) ११ सुतर यह है कि कोबी नम्को बायबैथिक थिस क्वालिफिकेका (Qualific ition) ११ गही निज थिसको रिवायन के टी बायनयनसिज के थिसनसी हो। (२) ११ सुतर यह है कि निज से कोबी बायबैथिक (Agreement) गही हुआ। निजको (५०० ता ८०) के प्रकग (८००) वनबाहू की बायबी है। बीर थिसमें से बायबी से को वेनबाय निजकी ह वा थिसन (Direct) की बायबी है।

شری سیاح و کٹ رام راؤ دی ۱۰۰ روں ڈاکٹر ملے کی یہ کامے
کا اعلان نہ کیا

श्री कुलचर गोपी श्री हा बेगा किया गया। बकबायो न निवाहार दिया गया। बक साक वेग थिर थिसनार किया गया। १५ दरबायो बाबी की केवि पब्लिक सायस रमिशन न निजा है कि—

No body is having these qualifications as advertised by us and, therefore, there is no man who is found suitable”

थिस क्वा रिवायन के बाय बुकि बायबैथिक कनिज बा काय राटर (Suffit) हो रहा बा थिस थिय पब्लिक एड्विज कनिशन की निवायन से काफिर बाबाय पकरतन नम् बी बी नम् बायबैथिक को सुकर दिया गया।

شری وامن راؤ دمسکھ (جس آباد عام) کا اکا سر جن شعبے کے ملے
کی وہ سے ڈگامے

श्री कुलचर गोपी श्री गही यह वरत ह।

Shri Goka Ramlingam (Bhongir) What are the recognised degrees in Ayurveda in our State?

श्री कुलचर गोपी निजीयो की वरत थिरत है।

Headmaster of Karimnagar School

*401 (541) Shri Ch Venkat Ram Rao Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the present Headmaster of Karimnagar High School is doing Insurance business

Unstarred Questions and Answers

Vernacular Teachers

*402 (628) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government advertised in local papers for vernacular teachers?

(b) If so, on which dates and in what papers?

(c) How many persons applied?

(d) How many persons were selected for services?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative.

(b) On the 17th April in the Golconda Patrika, page 2 column 1

(c) Thirty-two

(d) Three persons were selected for service

Schools

*408 (630) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any new Primary, Middle and High Schools have been opened during the current year?

(b) If so, how many

(c) What is the number of additional students studying in such new Primary, Middle and High Schools?

Shri Phoolchand Gandhi (a) and (b) The following schools have been opened during this year —

1	High Schools (Middle Schools converted into High Schools)	2
2	Middle Schools (Primary Schools converted into Middle Schools)	8
3	Primary Schools (including Primary Sections of the above schools which have been separated)	28

4	Voluntary Aided Primary Schools	129
	Higher Schools have been opened in 162 schools as under	
(a)	In 11 Middle Schools, Higher Secondary Classes have been opened	
(u)	In 109 Primary Schools Middle Classes have been opened	
(c)	The total number of additional students studying is as given below	
(1)	2 High Schools	98
(2)	3 Middle Schools	147
(8)	26 Primary Schools	2,371
(4)	51 High School Classes	3,320
(5)	109 Middle Classes	4,505
(6)	129 New Voluntary Primary Schools	3,576
		<hr/>
		14,081
		<hr/>

Shifting of Law College

*404 (682) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state,

(a) Whether students of law college have submitted an application to shift the Law College from its present premises?

Shri Phoolchand Gandhi: The answer is in the affirmative, but, as the University was not able to get a suitable building for this purpose, no action has been possible.

Number of Schools

*405 (683) *Shri G Hanumanth Rao:* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state;

(a) The number of Middle and High Schools in Mulug and Pakhal taluqs of Warangal District?

(b) Whether the Government propose to increase the number?

Shri Phoolchand Gandhi (a) There is no High School either in Mulug or Pakhal taluq. But there is one Middle School at Narsampet, Pakhal taluqa established in 1951-52. There is no Middle School in Mulug taluq but the Primary School at Mulug was reorganised as Central Primary School during the year 1951-52, and Class VII opened this year.

(b) The question of adding the higher classes in the Middle School, Narsampet will be considered during the year 1953-54.

Nurses of Osmania Hospital

*406(689) *Shri M. Buchiah* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether the Government are aware of the complaints against the impolite behaviour of nurses of Osmania Hospital towards the patients?

Shri Phoolchand Gandhi No complaint regarding the unsympathetic behaviour of the nurses of the Osmania Hospital towards the patients has been received this year.

Street Lights

*407 (621) *Shri G. Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether there is any proposal to have street lights on the road from Karwan to Langar House?

Minister for Local Self Government (Shri Anna Rao Ganamukha) There is no proposal to have street lights on the road from Karwan to Langar House.

Municipal Labourers

*408 (566) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether he is aware of the pitiable condition in which Municipal labourers of Karimnagar are placed due to their low pay, etc.

(b) Is it a fact that they are not entitled to pension?

(c) Whether the Government are considering the implementation of the Rege Committee recommendations to Municipal (District) labourers?

(d) If so, when do they propose to implement?

(e) If not, for what reasons?

Shri Anna Rao Gannanurki (a) The scales of pay for labourers of the Karimnagar Municipality as of other Municipalities, were revised by the Wages Committee in the month of Aug. 1950, after due consideration of all factors.

(b) All labourers employed by Local Bodies are entitled to pension.

(c) Government have decided that the Rege Committee recommendations will not be applicable to municipal labour. The Local Government Department, however, issued a Circular No 17/K, dated 13th January, 1951, requesting local bodies to examine the living conditions of the Municipal labour and see if any increase in the scales of pay was considered necessary and to forward proposals to Government, taking into consideration the financial resources of the local bodies.

(d) and (e) These questions do not arise.

District Planning Committee

*409 (489) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Labour, Information, Rehabilitation and Planning be pleased to state

(a) The names of the members of the Karimnagar District Planning Committee?

(b) Work done so far by the above Committee?

The Minister for Labour, Information, Rehabilitation and Planning (Shri V. R. Raju). (a) The members of the District Planning Committee, Karimnagar, are as under:—

1. *Officials.*

1. Collector.

2 District representatives of Government Departments, viz—

(i) District Engineer

(ii) District Forest Officer

- (iii) Assistant Director, Agriculture
- (iv) Assistant Registrar, Co-operative Societies.
- (v) Inspector of schools.
- (vi) District Veterinary Officer
- (vii) Civil Surgeon.
- (viii) Superintendent of Industries
- (ix) Revenue Assistant.

2 *Non-officials*

A. Representatives of Tahsils

- 1 Shri Raj Lakshmi Kanth Rao, Karimnagar.
- 2 Shri Mahmood Ali, Sultanabad
- 3 Shri P Gopal Reddy, Huzurabad
- 4 Shri Keshave Reddy, Parkal
- 5 Shri L Satyanarayana Rao, Jagtial
- 6 Shri Venkat Rajanna Avadhani, Mahadevapur
- 7 Shri J Anand Rao, Sursilla
- 8 Shri Gangula Bhumiah, Motpalli

B Representatives of other interests.

- | | |
|----------------------------|-------------------------|
| (i) Co-operative Societies | Shri Hanumanth Rao |
| (ii) Municipal Boards. | Shri Tirupathi Rao |
| | Shri Govind Rao. |
| (iii) Industries. | Shri Valdyanatha. |
| (iv) Agriculture | Shri A. Srinivasa Reddy |
| | Shri J Chukka Rao |
| (v) Labour | Shri Sanjiva Rao |

(b) One meeting of the District Planning Committee was held on the 6th July, 1952 and the following decisions were recorded.

- (1) To prepare its own plans and estimates on the basis of the Five-Year Plan and submit them to Government for approval.
- (2) To examine possibilities of raising loan locally

- (3) Shri Lakshmi Kantha Rao was elected as the Vice-Chairman of the District Planning Committee and
- (4) Revenue Officers to prepare plans for their taluqs in consultation with non-official members

Amalgamation of Jagri into Durani

*111 (762) *Shri G. Hanumanth Rao* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the village Perozeguda in Hyderabad West taluq, is a Maqta under a sanad issued in 1301 Padi?

(b) Whether the said village was ordered to be amalgamated with Dilwan after the promulgation of the Jagri Abolition Regulation and was it actually amalgamated?

(c) Whether any inquiry is pending before the Assistant Jagri Administrator to declare the said village as Ijari Maqta or Banjar and if so, since how long?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) As per the 'Qowinama' dated 1803 II, which was renewed in 1301 II, Perozeguda was a 'Qowl-bal-Maqta Ijari' with a 'pun' of Rs. 800

(b) This Maqta was taken over under Government supervision as per the Jagri Abolition Regulation but was not actually amalgamated as the village was declared outside the purview of the Jagri Abolition Regulation and was ordered to be released

(c) The inquiry is not pending but has been completed by the Nazim Atiyal and orders to release Perozeguda in favour of the Maqtedar have been passed

Tenancy Cases

*112 (771) *Shri Udhav Rao Patil* (Omanabad-General) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Is it a fact that complaints were made to the Collector of Omanabad by certain tenants of Vasi in Bhoom taluq, namely (1) Vithal Tukaram Bhadvale, Vasi; (2) Babu Rao Aba, Undare, Vasi; (3) Pandharinath Khushaba, Kagade, against the Tahsildar of Bhoom, alleging partiality towards landlords in tenancy cases?

(b) If so, what action has been taken thereon?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No specific complaints against Naib Tahsildar, Bhooni were received from the persons mentioned in the question. However, on Vithal Tukaram's petition regarding the restoration of S Nos 65 and 66 situated in Vasi village, possession has been restored to him. Babu Rao's petition against village officers is being enquired into by the Tahsil office. Pandharnath Kushab's application is not against the Tahsildar but pertains to rectification of the entries of the Pahani Patrak. This is under disposal of the Deputy Collector, Latur.

(b) As stated above, the petitions have either been disposed of in favour of the applicants or are still under disposal.

Enclave Villages

*118 (803) *Shri M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to reconsider the exchange of enclave villages between Bombay and Hyderabad State?

(b) If so, whether it is a fact that the matter is under negotiation with the Central Government.

Shri B Ramakrishna Rao (a) No

(b) Does not arise.

Scarcity of Drinking Water

*114 (898) *Shri Anikush Rao Venkat Rao* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Is it a fact that there is scarcity of drinking water at present in parts of Partur taluq?

(b) Whether any representation has been made to the Collector in this matter?

(c) If so, what steps are taken?

Shri B Ramakrishna Rao (a), (b) & (c) A report has been called for from the Collector, Parbhani district, which is still awaited. The required information will be furnished if sufficient notice is given.

Scarcity of Fodder

*115 (899) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Kharif crops have failed in Partur taluq?

(b) Whether there is scarcity of fodder in the above taluq?

(c) If so, whether the Government propose to remit the land revenue?

Shri B Ramakrishna Rao (a) It is not a fact that Kharif crops have failed in Partur taluq. On the other hand an Anawari of 8 to 10 annas have been determined in the crop experiments conducted by the Collector and other Revenue Officers. There has been an average yield of 15 mds of jawar per acre, and even in poor soils the yield has not been lower than 8 to 4 mds per acre.

(b) No. No representation has been made in this regard. On the other hand, the off-take of grains has been low which is a proof that there is no scarcity of food.

(c) Does not arise.

Ministers' Tour

*116 (902) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of tours undertaken by various Ministers since 15th August, 1952?

(b) How many Ministers visited Sangareddi during the above period?

(c) What expenses were incurred towards their tours?

Shri B Ramakrishna Rao (a) 118

(b) 8

(c) O S Rs 17,808-11-6 and
I G Rs 2,585-8-0

*117 (879) *Shri K V Narayana Reddy* (Rajapet District)
Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government is giving extension to the retired persons of Central Government and other State Governments even after they have attained 60 years of age?

(b) Whether it is also a fact that the officers of the Hyderabad Government are made to retire compulsorily at the age fixed for retirement?

(c) If so, why?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Yes, in extraordinary cases, for definite periods, due to paucity of experienced and technical hands to hold key posts.

(b) Yes as required under the rules. Extensions and re-employment in service are also given to Hyderabad Government servants in suitable and deserving cases.

(c) Vide answers to (a) & (b)

Lands on Godavari River

*118 (985) *Shri M Buchiah* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs. Sher Ali Khan and Ram Singh ex-servicemen were given lands on patta on the Godavari river banks (bunds) in the taluq of Chennur in Adilabad district?

(b) If so why?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Ram Singh and Sher Ali Khan ex-servicemen have not been granted any patta on the Godavari river bank in Chennur taluk. An area of 60 acres had been assigned to each of them on ekkala cultivation. The question whether this area comprising of 'bund land' can be given on patta or not is still subjudice.

(b) As patta has not been given this question does not arise.

Shri B Ramakrishna Rao Statement giving particulars for reply to this question is given below —

STATEMENT SHOWING FAVOURABLE AND

S No			At of Hill	Sur m l l	M l d l l	H p l l	M d l u l H p l	N h l l	M r H l
1	2		3	4	5	6	7	8	9
1	5 to 10	nil	7710	8118	—7871	1 8	—44 7	1 1 1	81123
2	10 to 25		9061	11047	8887	700	18 280	— 81	12784
3	25 to 50	1	1—12	70 39	10 77	26	8888	11 587	8020
4	50 to 100	1	738	2478	5 14	173	1770	811	2841
5	100 to 150	1	917	710	0—7	60	1 10	10 1	012
6	150 to 200		112	217	261	42	760	0—8	812
7	200 to 300		147	2 0	190	80	015	1100	1188
8	300 to 1000		28	28	81	5	98	144	180
9	1000 to 2000	1	7	7	21		10	70	77
10	2000 to 3000	1		1	8		6	8	10
11	Above 3000			1	1		1		1

Kinds of Lands

69 (728) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

- (a) the acreage of wet land in each district?
- (b) the acreage of Black cotton soil under cultivation in each district?
- (c) the acreage of other dry land under cultivation in each district?
- (d) the acreage of Kanchas in each district?

Shri B Ramakrishna Rao Data for parts (a) and (c) of the question is enclosed herewith in the shape of a statement. The data for parts (b) and (d) of the question has been called for from the districts which is awaited and will be furnished to the House if sufficient notice is given

Statement showing acreage cultivated under Wet, Baghat and Dry crops in each district of Hyderabad State in 1961-52

S No	District	Acreage cultivated under Wet, Baghat Crops		Total	Acreage cul- tivated under dry crops
		Wet	Baghat		Dry
1	Hyderabad	45,193	11,545	56,737	256,070
2	Nizamabad	318,938	68,010	371,910	890,977
3	Medak	178,170	9,001	188,071	780,170
4	Mahbubnagar	185,447	888	185,745	1491,855
5	Nalgonda	305,804	1,159	306,868	1107,258
6	Warangal	235,882	12,028	245,905	912,587
7	Karimnagar	215,595	1,374	215,210	1050,059
8	Adilabad	45,805	2,542	47,847	1272,717
9	Aurangabad	21,598	21,875	43,473	2752,030
10	Parbhani	248	17,154	17,402	1912,100
11	Nanded	9,885	17,942	27,830	1118,707
12	Bhi	1,805	7,174	8,079	1820,880
13	Gulberga	68,980	12,158	81,138	3171,285
14	Raichur	90,008	6,206	96,311	2057,804
15	Osmanabad	1,011	10,778	11,780	1975,688
16	Bidar	7,088	22,127	29,185	1716,001
	Hyderabad State	1401,985	212,507	1614,492	21068,444

Dilapidated Temples

70 (111) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether and if so what steps have been taken by the Government to maintain and preserve dilapidated temples of Palampet and Raccappa in Mahalingapuram taluq in Warangal district in view of their historical importance?

Shri Phoolchand Gandhi These temples are National Monuments. The Government of India have, therefore, to sanction funds for their conservation. There are 2 chowkidars stationed at Palampet to look after these temples and to attend to general conservation work such as removal of rank vegetation, draining away of rain water, etc.

Archaeological Museum

71 (112) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether the Government intend to open an Archaeological Museum in Warangal fort for exhibiting the remains of the "Kakatiya Sculpture"?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the affirmative. A few sculptures have already been collected and placed near the Shriab Khan Mahal. A joint inspection by the Director of Archaeology, the Superintending Engineer, P.W.D., Warangal and the Deputy Architect, Government of Hyderabad, resulted in proposals to effect slight alterations in the Shriab Khan Mahal, to provide a roof over the same and to provide doors and windows also. In view, however, of the high cost of these proposals amounting to nearly Rs 40,000 action has been deferred for the time being.

Warangal Municipality

72 (113) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Local Government be pleased to state

Whether and if so, what steps have the Government taken to enable the Warangal Municipality to levy and collect taxes on the railway buildings?

Shri Anna Rao Ganamukha A general case for the levy of taxes on railway buildings has been referred to the Government of India Ministry of Railways and a decision is awaited

Share in Excise Income

73 (114) **Shri M S Rajalingam** Will the hon Minister for Local Government be pleased to state

Whether there has been any correspondence between the Local Government and the Excise Department for a share of the excise income from the liquor sold today being situated within Warangal Municipal limits being given to the Warangal Municipality?

Shri Anna Rao Ganamukha There has been no correspondence on the subject between the Local Government Department and the Excise Department

Industrial Award

74 (115) **Shri M S Rajalingam** Will the hon Minister for Local Government be pleased to state

Whether it is a fact that the award of the Industrial Court with regard to the Wage dispute of the Warangal Municipal labourers was not implemented by the Municipality?

(b) If so for what reasons?

Shri Anna Rao Ganamukha (a) The Warangal City Municipality has lodged an appeal against the award of the Industrial Tribunal in the Appellate Court, Bombay. This has not yet been decided by the Appellate Court. Further action regarding implementation of the award depends on the decision of the Appellate Court.

The City Municipality however proposed a compensatory allowance of Rs 6 to be sanctioned to the labourers with effect from the 1st August 1952 pending the decision of the Appellate Court which Government have sanctioned.

(b) This is covered by the reply to (a)

Business of the House

شری محمدمحی الہی : راجہ صاحب، دو سوالات ہیں اور ۶۹ سے جوابات لے رہا ہے اور ۷۰ کا جواب بھی لے رہا ہے۔

مسٹر اسپیکر : دو سوالات (Question Hour) میں ہوئے ہیں۔

شری سی ایم راجہ : وہاں ایک سو دو سوالات (Unstarred Questions) ہیں۔

Mr Speaker : After Question Hour

شری محمدمحی الہی : لیکن وہ دیکھا کہ وہاں پر آج کے سوالات کے جوابات بھی آرہے ہیں۔

مسٹر اسپیکر : لیکن وہاں پر آج کے سوالات کے جوابات آئے ہوں۔

Legislative Business

Shri Anna Rao Ganamukhi : Mr Speaker, Sir, I beg to introduce I A Bill No XXXIX of 1952, a Bill to amend and consolidate the law relating to District Boards in the State of Hyderabad.

Mr Speaker : Bill is introduced.

The Minister for Home (Shri D C Bhandu) : Sir, I beg to introduce I A Bill No XL of 1952, A Bill to amend and to enact with modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952.

Mr Speaker : Bill is introduced.

The Minister for Law and Endowments (Shri Jaganmath Rao Chandarku) : Sir, I beg to introduce I A Bill No XLI of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law.

Mr Speaker : Bill is introduced.

The Minister for Agriculture and Supply (Dr M Chenna Reddy) : Sir, I beg to introduce I A Bill No XLII of 1952,

A Bill to provide for the establishment of the Agricultural Improvement Fund for the State of Hyderabad

Mr. Speaker Bill is introduced

The Minister for Finance (Dr. G. S. Melkote) Sir, I beg to introduce L. A. Bill No. XLIII of 1952, a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950

Mr. Speaker Bill is introduced

میں چاہتا ہوں کہ چھوٹے چھوٹے دو تیس جن میں سے ایک ڈاکٹر یا ریڈی
وٹر زراعت و ریل اور دورا ڈاکٹر جن میں ملکوتی وزیر سائنس کا مش
کردہ ہے کل لیے جائیں میں سمجھتا ہوں کہ انکی کائنات معزز ارکان کو مل چکی ہیں
اگر ان میں ہر کوئی ایڈمنسٹریٹو دیا جائے تو کل ۱۱ سے تک دے سکے ہیں ۵۰
میں ۵۰ تیس ہیں

شرعی بی ڈی ڈسپنسر (ہوکر دن عام) کل ۱۲ سے تک دیا جائے تو
مستطیع ہے

سٹر ایسٹر ۱ میں بھی کوئی عذر نہیں ہے لیکن اگر ایڈمنسٹریٹو میں ہوں تو
انکی کاپیاں مائیکلو مائل ٹروا نو آئر ل میں سے کو دینا پڑتا ہے۔ اگر دیر ہو تو وہ
کوئی شخص آؤر میں نہیں دیا جاتا میں جسے میں مستطیع حال میں کرنا

شرعی اسے راج ریڈی۔ ملے ایک دو گھنٹے تک تو جیل ٹیکس ہونا ہی رہتا

سٹر ایسٹر آر ل میں کا آر رہی ہے و اوڑا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں
کہ ان میں کی وٹ اور مکلا ریڈی میں ہی زیادہ وقت میں لگتا آؤرل میں سے
۱ سے تک ایسا میں دینے کی ٹوٹ کر انکی ۲ سے تک ہی ایڈمنسٹریٹو رکھتے
(Reject) میں اسے سمجھتے

Consideration of the Reports of the Committee of Privileges

* شرعی لکھیں کوئی ۱ پروویجنس کسی کی رپورٹ کے بارے میں گنبد ہے
اسی معر میں میں ۵ عرصہ کر رہا ہے کہ ہاؤس میں ہرج ای دیوایج (Breach of
Privilege) کا جہاں تک متعلق ہے ہاؤس کو اسکا کامل اعتبار ہے کہ رح اس
رہنواج کرے والے کو را دے نا جو ہی مستطیع سمجھے کارروای کرے دوسرے
تمام پروویجنس سے متعلق مکمل طور پر اظہار اس رپورٹ میں نہیں ہے اسلئے حالات

*Confirmation not received

نے لکھا ہے کہ وہاں کے لوگ اس کے خلاف نہیں
اچھے نہیں کرتے۔ اس کے خلاف وہاں کے لوگ اس کے خلاف نہیں
باردوار رہتا ہے (Supremacy) اور اس کے خلاف نہیں
ہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
نہیں کرتے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
حرفیہ کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
ہے۔ اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
ہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
بلکہ اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
تمام آری کہ اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں

شرعی اور ان کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
ہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
نہیں ہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
لوگوں کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
ہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
نے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
ڈولپ (Develop) ہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
میدوں کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
عالم کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
رہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
لوگوں کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
نے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں

"The sum of fundamental rights of the House and of
its individual members as against the prerogatives of the
Crown, the authority of the House before the Court of Law and
the special rights of the House of Lords"

اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
طور پر نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
رہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
ہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں

"The freedom of speech and the proceedings in Parlia-
ment ought not to be impeached or questioned in any court or
place outside the parliament"

اس میں یہ لکھا گیا ہے کہ اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں
ہے اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں ہے اور اس کے خلاف نہیں

کے لئے حیرت دار ہوا۔ ارلیمب میں مر رہے مسلطہ جو عواذ ہیں اسکی نادی
کرتے ہوئے جس کو الہار ال کی وزی ارڈی دیکھی ہے اس لحاظ سے کاسسوس
کی دفعہ ۱۴۴ (۱) نے درجہ میں نو عواض میں بربر کرنے کی راہی عطا کی گئی ہے
مکے ماہ ۱۴۴ (۲) میں ۴ ہی صراحت کی گئی ہے کہ جو بربر کی گئی یا
وہ دنا لیا ہواں بارے میں جس کے خلاف کورٹ میں کوئی ایکس میں لیا جاسکا
کا سسوس کی دفعہ ۹۹ کے جس (۲) کے جس حکم کو بربر کرنے پر ابدی عاد
لرنیکی ہے لکن عواض میں والے عواض کے رولس کے طہار حال برکوی اور ابدی
عاد میں کی جاسکی انکے میں ہیں نا عواض کے رولس کی ای کرتے ہوئے
انلا سید (Unlicensed) بربر کی آزادی میں کو دیکھی ہے اب
موال ۴ دنا ہوا ہے نا اگر عواض میں کوئی میں رج اب رنولس کرے نا فٹ
(Debate) بر جو ادا ہوں انکے خلاف وزی کرے ہوگا عواض
کو سرا دینے کا افسار ہے نا میں ای ۴ وہ جس کی جانی ہے کہ اگر کوئی اس میں
(Stranger) عواض کی جس رکٹ (Disrespect) کرتا ہے نا میں
را دلوں جاسکی ہے نا میں عواض عواض کو سرا دے سکا ہے جس جس
میں عواض کے رولس کی لٹ وزی کرن ہو انکے خلاف کا افسار ہے رے جاسکے؟
مسا ۱۴۴ اسو ناڈی جس میں ایک برور ناڈی (Sovereign body) ہے
لکن وہ اسکو نو اورس (Powers) ڈنک (Delegate) میں سرا دنا ہے
لرنیکی ہے لہذا اسکو ہی اے جس (Cases) میں سرا دنا ہے
عواض کے جو رولس میں اے جس میں ہیں ۴ جس لیا جاتا ہے کہ جس میں
رج اب رنولس لرنیکی ہو رولس کے لحاظ سے میں مرا دی جاسکی نا میں
جس ناویں کے بر (Chapter) میں ۴ ملا گا ہے کہ اگر کوئی
آرسل جس رج آف رنولس کرے نا آرسلوٹ (Irrelevant) برور
کرتے ہو آرسل اسکو نو ۴ افسار ہے کہ وہ میں کو بربر کرنے سے جس کون اور
خلاف وزی کی صورت میں باہر نکلا دینے کا ہی افسار دنا گا ہے نا وہ نہیں
حکم دے سکتے ہیں نا ۴ دی جس عواض میں ۴ اے دنا جائے آرسل اسکو نو
ناویں ڈیٹ لے گئے ہیں جس آرسل میں ۴ کہا کہ ڈیٹ ابدی جس
(Dignity of the Chan) نو عام کرتے اور برور رکھنے کے لئے سرا کا افسار
عواض میں نو ہونا جس ضروری ہے جس اس رکوی اعراض میں ہے ۴ عواض
کی ڈیٹ عواض ایک اورں اڈی اور سریم کورٹ (Supreme Court)
ہوئے کی جس سے انکے کٹ (Contempt) نا رج اب رنولس
ہوئے کی صورت میں سرا دینے کا افسار عواض میں کو ہے اگر کوئی آرسل میں رج
اب رنولس لرنے میں اکسٹ کرتے ہیں نا انکو سرا دینے کے رولس رکھے گئے
ہیں انکی مرا دے وہ عواض اب کانس (House of Commons)
کو جس طرح میں (Suspension) اور اکس (Expulsion)

ہے اور جس آرٹی کل میں سے انکو ای ضرر میں ظاہر کر دیا ہے ۔ یہی ہے کہ

“That the freedom of speech and debates ”

اس سے ملے کے لئے تو ہمارے دسترس پر کوئی حوزہ نہ کس میں ہے دوسرا
۱۵۱ ، روڈ ڈی میں رول (۳۳) کے تحت ہے کہ عرصہ کرنا چاہا ہوں کہ انکس
میں اشارہ رکھا گیا ہے ۔

The Chair has a right to deal with minor offences, but infliction of punishment is left to the House.

اب دیکھا ہے اور لی اس کے کا اشارہ ہے کہ ہمارے رول
میں رول نمبر (۶۶) سے شروع ہوئے ہیں جو صرف آرڈر (Order) کو سس
(Maintain) کر کے لئے ہیں

“The Speaker shall preserve order ”

۱۵۱ ، ہوڈ ہاؤس ڈس آرڈر (Disorderly) ہو جائے اس
میلے میں ہمارے اشارہ ہیں رول (۶۷) کے علاوہ رول (۶۹) میں ہی ہیں
اشارہ ہیں اور یہ لکھا ہے کہ

“The Speaker may in the case of grave disorder arising in the Assembly suspend any sitting for a time to be named by him”

لیکن ان میں ہادی کارروائی کوئی نہیں ہے اسے اسل میں کے خلاف جو
ارج اب برپا ہے کرے تاکہ سمجھ کرے ہاؤس میں کو اسکی ہادی کارروائی کرے ہوگی
کسی سے جو رپورٹ پس کی ہے وہ ایک دفعہ رپورٹ ہے مجھے اسل ہے کہ
ہاؤس کامل طور پر کرے کے مدد اسکو منظور کرنا

شی ماہیکار پھانڈ (گورنری) میسٹر سپیکر سر پریسیڈنٹ کمیٹی (Privileges Committee) نے اپنی رپورٹ پیش کی ہے جس پر وہ مقرر کیا گیا ہے ۔ اس میں ہے کہ
ہاؤس کا جو فیصلہ ہوگا وہ سب سے زیادہ اہم ہے ۔ جس کی سب سے زیادہ اہم ہے
ہو جس کی سب سے زیادہ اہم ہے ۔ اس میں ہے کہ
ہو جس کی سب سے زیادہ اہم ہے ۔ اس میں ہے کہ
ہو جس کی سب سے زیادہ اہم ہے ۔ اس میں ہے کہ
ہو جس کی سب سے زیادہ اہم ہے ۔ اس میں ہے کہ

‘No Officer or Member of Legislature of a State in whom powers are vested by or under this Constitution for regulating procedure or the conduct of business or for maintaining order, in the Legislature shall be subject to jurisdiction of any Court in respect of the exercise by him of those powers’

ہٹ (Power of punishment) ہے ان ناور ای سسٹم کے
تحتہ مانی جی سے ابھی تھا لیے (اسے) جسٹس کی راہی دہائی ہے
وہ حال میں ہے لے حد مل رہی جھوٹا مرسوں اور ٹوٹوس (Conventions) کے
درجہ بندیوں میں لیا سوٹ (Statute) لے اندر لاگا اس طرح ناوریں برکسٹول کر کے
اسی سرائی دہائی رن و سٹ عاو ڈانے میں ہوں ہیں انکا معبد صرف
یہ تھا کہ انکے طرف ہو ہاور ؟ ڈکسی مانی رہے اور دوسری طرف جو فرامین دسور
کے اندر ان ہاور کو نمونہ لیے گئے ہیں انکو صبح طور پر احام دنا چاہے اس بارے
میں ' ہے ، ڈاؤن (Quotation) نہ ہے

'It has restricted its punishment of persons beyond its wall
to censure or imprisonment and under the guardianship of a
watchful Speaker, there is more little chance of capricious or
unjust decisions either by the House of Commons or by those
institutions which adopt its procedure.'

لکھی جہ نہ رہا ہے جس میں رکھی جاتی کہ اس قسم کے کہا جس
(Capricious) اور ان ہٹ ٹیسی میں (Unjust decisions) ہو گئے او کوئی بھی
محلہ میں (Natural justice) رکھے والا انکو تسلیم میں
کرے گا ایک بھڑا اس ہے اور ناوریں ، ولجس اور اسویٹر کے سلسلہ
میں جو حوالہ دی ، سٹ (Charles the 1st) کے زمانے میں نڈا اب
(Build up) ہوا ہے میں اس سلسلہ میں آرٹیکل (۹۳) کی طرف
ہاور کی توجہ مبذول دوا چاہا ہوں جسکو آرٹیکل میں فارسلان آباد نے پیش کیا
اس وقت اوں کے اے وہ رورٹ رہی جو ایک دوسرے سلسلہ کے سلسلہ میں کسی
اف ، ولجس میں رجب بھی او وہ دو ادبہ میں ہاور کے سامنے آسکا آرٹیکل
(۹۳) کے صبی () اور (۲) رہم عہ کر گئے ۔ معلوم ہوگا کہ واقع میں فرلم
آگ اسسج کے بدلے سے چھ ہوا ہے او حوالہ لیس ہوا ہے اس واسطے کے بدلے
یہ ہاور ڈاکے اس میں نہیں کہ آنا وہ کی را دے اصلاح اکھا کرے اور
تواحد کی عدلیہ ، اس سلسلہ میں ؟ لیکن میں کہہ چکا کہ اس سلسلہ میں
جو اس روٹ کے سلسلہ میں موضوع صحت میں رہ سکا وہ دہ سے معاملہ کے سلسلہ
میں ہاور میں رجب آداسکا کسٹی آف ولجس نے اسکی رورٹ ہاور کے سامنے
پیش کر دی ہے وہ بلکہ ڈکسی کے لیے جس ہوگا بمعز ارکان اس رجب ڈکسی
میں لیکن اس روٹ کے حوالے سے وہ نہیں آسکا فرلم آف اسج کے معاملہ میں جو
نہ ولجس میں اس روٹ میں ہم نے اکو ماں ۱۱ ہے دسور کے آرٹیکل (۹۳) کے
صی () میں عام طور پر اس میں کوکمر (Confer) ہوئے ہیں
اور جو مبذول ہیں ولجس (Fundamental privileges) ہم کہ حاصل
ہیں اس کے لیے ہاور آف ڈا میں (House of Commons) کے کونسی

(Conventions) ()
(Unanimous opinion) ()
(Freedom of Speech) ()
(Branch) ()
(Hypothetical Questions) ()
(Explanations) ()
(Build up) ()
(Broad basis) ()
(Authenticity) ()
(Broad Classification) ()

(1) Disregard of the freedom of speech and proceedings in Parliament

(2) Interference with the freedom of members and others in the performance of their parliamentary duties

(3) Wilful disobedience to orders within the jurisdiction of Parliament

(4) Indignities offered to character or proceedings of Parliament

(5) Indignities offered to members or officers of Parliament in connection with the performance of their duties

(6) (a) (b) (c) (d) (e) (f) (g) (h) (i) (j) (k) (l) (m) (n) (o) (p) (q) (r) (s) (t) (u) (v) (w) (x) (y) (z)

جنس و سبب میں روٹ مارا دیا گیا اور وہ اس وقت وہی حالت میں ہیں جہاں سے
پہلے ساؤتھ آفریکا (South Africa) کے افراد آئے تھے جن میں اراکین اکٹ
آف پاورس اور پرائیویجس آف پارلیمنٹری ایکٹ آف 1911 (Powers and Privileges of Parliament Act of 1911)
کی کاپی ملی ہے۔ یہ خط ڈالنے سے معلوم ہوا ہے کہ ان لوگوں کی آگے لے کر لکھا
ہے کہ اس خط پر سبھی نے ہاں میں ہاں ملایا ہے اور اسے سرے سے غلط نہیں سمجھا ہے۔

کا جس کی مددائی جائے جاوے اور وہ اس کے حارون ڈائریس (Colonies) کے لئے ای و ن ہاں اور مال اولڈ ایکٹ (Natal Parliament Act) اور دورے ڈالو رے اور رینڈ جن اور اسوسر کے لائلہ میں ایے ایے ایکٹ نامے کا ارا جوڑے ڈے جو اورن ڈماں (Define) لئے گئے ہیں اور اس لائلہ ن ہاور و ڈاں کی مائدہ ورج کے کا وعدہ اس ناویں میں کیا گیا ہا

ان واں کی ٹرف اورسل جس میں کی موجدہ سلول کرلے کا سنا ہے کہ اگر ہم ناوہ آرمے لے ناووس اینڈ پرونا جس آف ناولٹ ایکٹ آف (۱۹۱۱ ع) کی ریس میں اس رورٹ نو دیکھیں نو معلوم ہوگا کہ اس رورٹ میں کوئی حرم نامکمل نا سہہ ہیں رلھی لئی ہے ہم نو دیکھنا ہے نہ آنا اس رورٹ کے کسی صرہ نا براگراں کے درمیان نو نوں (Conventions) اس سوٹ کے درمیان اسلٹڈ (Inhabited) ہوئے ہیں ان کی حلیں وری نو ہیں ہو رہی ہے گر ہم اوکے دراب رطر ڈالے کی نوں نوں نو معلوم ہوگا کہ رورٹ کیل ہے اور یو ڈاں لڑے کی گھاں میں ہیں ہے ہو سکا ہے اس کے حوالے میں ڈاں میں نا ہو کسی میں جس ہے نہ ٹھیکہ ہو لکی نہ نوڈ فاڈو رورٹ ڈاں وں میں ایک ایڈی ڈاں ہوگی لیکہ نہ ایک پرمو (Persuasive) او ابھار شوڈا کوٹڈ (Authoritative document) ہوگا نہ کر آہ رورٹ کی طرے دیکھا جاگا اور اگر کوئی وعدہ اس ایوان کے سامنے آئے لے رورٹ میں ماسی اگر اس میں ماسی کی کوئی گھاں ہو نا ادا ہو راہے ڈاں ہو و آرٹیکل (۹۴) کے میں (۲) کے لحاظ سے ناووس اس کے نوں لے وانا وری ناووس (Statutory Powers) سریر نو دے گئے ہیں لہی پراسدلال کرنا ڈنگا اور ای کوٹس کوٹس طر رلھا ڈنگا صرہ رورٹ ڈاں حوالہ ہی کاں ہیں ہوگا میں اس دوسری رورٹ کے سلسلہ میں ای راہے ناہر ڈنگا میں اہا الہ حب نہ مسئلہ الراس ایوان کے سامنے رورٹور آنا ڈاں وں میں ای راہے دوگا ہوئے نہ مسئلہ اکسپراس (Extraneous) ہے الے اس لائلہ میں نووی راہے رو کرنا دل اروب اور غیر ضروری سمور ہو جاگا

آرمے میں اس ایک اور حرم ہوگا ہو کوٹس کے طور پر سیکڑن میں سے ناووس آف ڈاں میں حلی آرہی ہے ناووس پرونا جس اور اسوشر کے سلسلہ میں ناووس اس کا ہوگا کس (Collection) احکام کا جانا ہے اوکے میں ہیں (ایک لکی ہو ناووس آرٹیکل سمور کے سرور ہے کہ اگر درا ہی طر ادرے اوڈر کرن ناویں کا کوئی قدم ادرے اوڈر ہو جائے نو فوراً رج آف رولس ڈاں ہاراں کی گردن پر رکھدا جاے اس کا طعا نہ ماس

حوالہ ۱۰ ہر اس کمرے اسمال ہے جس میں وہ اد و مادر صوبوں میں ہی اسمال ہے
 جانے میں چھار ماہوں کا دورانیہ کسی ماہ ہو رہی ہے اور گورنمنٹ وز
 لوگوں کی طرفوں میں ہوا کا وافر کرنا چلا جا رہا ہے و ا بی صوبوں میں ہ العاط
 اسمال ہے جس میں اگر ان ایک کی تاریخ دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اے مہ
 مہ الزمان ہ جی و سے ہاور کے نام (Character) پر
 اسکا رملک (Reflection) ہوا ہوا ارسال حرمہ اس کا رملک
 ہوا ہوا انوار ہا (Contempt) ہوا ہوا حسی و
 سے لوگوں کو ، جس میں قانون سازی میں ہو رہی ہے بلکہ ان ہو رہا ہے
 ہوا بی صورت میں ، العاط ہر بری نے ا حال کیے ہیں اکہ کوئی دیکھے کہ
 ہاور اپنے فرا میں لڑتا ہی کر رہا ہے ان ہ العاط کے ساتھ میں ہاور سے ادبا
 گراہی لڑوینکا وہ اس روبر کو طور ہر ہا

Mr Speaker The question is

"That the report of the Committee of Privileges on the following subject, namely, On the powers, privileges and immunities of the Hyderabad Legislative Assembly, its Members and Committees thereof be adopted"

The motion was adopted

Mr Speaker Now, we shall take the other three reports

At this stage I wish to read out an extract from page 186 of May's Parliamentary Practice relating to the procedure on reports where no further action is required.

"If the committee reports that no breach of the Privilege of the House has been committed, no further proceedings are usually taken in reference to the report."

Now, there are two reports before us on which no further action is required.

Then, "In two instances, however, where the Committee of Privileges reported that no breach of the privileges of the House had been committed, the House resolved to agree with the Committee in their report."

یہاں سے پہلے ہی دو روزوں میں نوکری مردانگی (Further action) نہیں مانگا البتہ ری رپورٹ میں حوائج سے اسکرینے آئے ہیں۔

Does the hon. Member think that the consideration of the report would be finished within half an hour, so that

we may sit till 5.00 and then adjourn? Otherwise we will rise as usual and then meet at 5.00 p.m.

Shri Gopal Rao Ikkole—On reports which contain unanimous conclusions of the Committee of Privileges, the Parliamentary convention is that there should be no discussion at all, they will simply be adopted.

Mr Speaker—But the extract I have just now read out says that in two instances, however.

Shri Gopal Rao Ikkole—In very rare cases the House has of course got the power to discuss but even that power is limited only to the extent of sending back the matter for the reconsideration of the Committee. But in the first two cases which I have the honour to submit shortly before the House, I do not think there is any need for them being sent back for reconsideration.

Mr Speaker—Will the discussion take more than half an hour?

Shri Gopal Rao Ikkole—In the third case, however, some discussion is likely to take place.

شری جی راجرام سے عرض کیا کہ ان دنوں میں دو دنوں میں ہمارے میں رپورٹ
 کے والے ان میں جو افراد کے میں نے پایا گیا اسے آخری رپورٹ میں یہ غیر
 ہو گئے۔ گو وہ میں نے ہمارے میں ان رپورٹ سے میں میں اور ان کے
 ہمارے میں جو ان کے ہمارے میں — اور ان کے واسطے ہوگا کہ اس کے
 لیکن اگر ان میں نوادہ ہو کر ہے تو ہر وہ ایک آدمی کے یہ کہ اس پر اس کے
 ہم کر سکتے

Shri Gopal Rao Ikkole—Sir, I beg to move that the report of the Committee of Privileges relating to Kaniadevi's case be taken into consideration.

Mr Speaker—We shall take both the cases together.

Shri Gopal Rao Ikkole—Sir, I beg to move that the report of the Committee of Privileges relating to Uppala Malchur's case be taken into consideration.

Mr Speaker—I think, there need be no further discussion on the matter. I do not think any hon. Member of the House

has got to say anything about these two reports. The Committee of Privileges have arrived at unanimous conclusions and both the reports may be agreed to by the House. The Question is

"That the reports of the Committee of Privileges relating to the following two cases namely,

(1) The Kamaladevi's Case, and

(2) The Uppala Malchur's case "

be agreed to, by the House

The Motion was adopted

Shri Gopal Rao Lkhote Sir, I beg to move that the report of the Committee of Privileges relating to the Nannasimha Rao's case be taken into consideration

Mr Speaker Is there any objection for this report being taken into consideration?

شری گوبال راؤ لکوٹے ریئرنگ راوی رج آف پریویج کے متعلق جو
سکاب ہے انکے متعلق ہے کسی ای پریویجس کی رپورٹ جو مسعدہ طور پر معزز ارکان
کے غور کے لیے پس ہو رہی ہے وہ میں پڑھ کر سادھا ہوں۔ ممبروں کے لیے جائے اگر
اسکو پڑھ کر سا دوں وہ ٹھیک ہوگا۔

Mr Speaker Does the hon Member want to read the whole report?

Shri Gopal Rao Lkhote I shall read the facts of the case first and then the conclusions which have been drawn by the Committee of Privileges. It could, therefore, be taken, as established that the executive officers have been informed that if at any time they effect an arrest of any Member of the Legislative Assembly, a member of Parliament or a Member of the Council of States, the fact of the arrest together with the statement of reason should be communicated to the Speaker as early as possible. It also appears to be sufficiently established that the Sub Inspector of Police in his report has stated incorrectly that they have no orders of this kind. The facts as they appear from this record go to prove that Shri K. L. Nannasimha Rao was arrested on 24.5.1952 at about 2 a.m. and was produced before the Munsiff Magistrate for remand. He was immediately remanded on that very day. He filed an application subsequently for a bail on 25.5.1952 which was heard in the presence of both the parties on 26th and he was released on

In one case, the House after agreeing to the report, ordered the incriminated party to be taken into the custody of the Serjeant and when that officer reported that he had been taken into custody adjudged him guilty of a breach of privilege and committed him to Newgate.

Here practically there is no amendment or anything of the kind to this report. There is no amendment saying that the punishment here is very meagre or that no punishment should be given and so on. Therefore I would prefer to place the whole report before the House and instead of asking the House to accept the report I would request that the recommendations made by the Committee be adopted.

The Question is

“That the recommendations made by the Committee of Privileges in the Narsimha Rao’s case regarding the Sub Inspector of Police be adopted.”

The motion was adopted.

Now there is no more business. Regarding the time for tabling amendments I think hon. Members should send them before 11 o’clock.

The House then adjourned till Half Past Two of the clock on Thursday, 11th December, 1952.
